عورت کے پتلون پہننے کے سلسلہ میں سعودی دارالافتاء اور کبار علماء کے فتاوی

محمد منیر قمر سیالکوٹی
ترجمان سپریم کورٹ الخبر
سعودی عرب

الحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ علی نبینا محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین و بعد ----

خواتین میں بعض ایسے لباس عام رواج پکڑتے جا رہے ہیں جن کا پہننا (ان کے چھوٹے یا تنگ و چست یا پتلے یا پھر نیم عریاں ہونے کی وجہ سے) حرام ہیں۔ جبکہ عورتیں انہیں عام پہنتی ہیں اور اس کا سبب یا تو ان کے استعمال کی شرعی حیثیت کا معلوم نہ ہونا یا سستی یا اغیار کی نقل و تقلید یا لوگوں میں شہرت طلب کرنا اور ان کی رضا جوئی کرنا ہوتا ہے۔ چاہے اس میں اللہ سبحانہ و تعالی کی نافرمانی ہی کیوں نہ ہو۔

ایسے لباسوں میں سے ہی پتلون بھی ہے' جبکہ اسے پہننے والی عورتیں عموماً یہ حجت و بہانہ بناتی ہیں کہ وہ اسے صرف اپنے محرم رشتہ داروں یا پھر صرف عورتوں کے مابین ہی پہنتی ہیں اور ساتھ یہ جاہلانہ فتوی بھی صادر کر دیتی ہیں کہ ان لوگوں کے سامنے ایسا لباس پہننا جائز ہے۔

اس لباس کے بارے میں حق بات کا علم حاصل کرنے کی خواہش رکھنے والوں کی خدمت میں ہم یہ فتاوی پیش کر رہے ہیں۔

سعودی دار الافتاء

زیر صدارت مفتی اعظم سماحۃ الشیخ ابن باز کا فتوی

سوال :۔ کیا عورت کے لئے مردوں کی طرح پتلون پہننا جائز ہے ؟

جواب :۔ اس سوال پر مفتی اعظم سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز کے زیر صدارت کام کرنے والے سعودی دارالافتاء نے یہ فتوی صادر فرمایا۔